اس ترجمہ شدہPDS کی بنیاد07 نومبر2017 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ADB

ایشیائی ترقیاتی بینک

پاکستان :مربوط انفارمیشن وکمیونی کیشنر ٹیکنالوجی کی ترقی

پراجیکٹ کا نام	مربوط انفارمیشن وکمیونی کیشنر ٹیکنالوجی کی ترقی
پراجیکٹ نمبر	51241-001
ملک	پاکستان
پراجیکٹ کی کیفیت	مجوزہ
پراجیکٹ کی قسم/ معاونت کا طریقہ کار	قرضہ
فنڈنگ کا ذریعہ/رقم	**قرضہ:مربوط انفارمیشن وکمیونی کیشنر ٹیکنالوجی کی ترقی** عمومی سرمایہ کے وسائل 200.00ملین ڈالر
اسٹریٹجک ایجنڈا	جامع معاشی نمو
تبدیلی کے محرکات	نظم و نسق (گورننس) اورصلاحیت سازی علمی حل نجی شعبے کی ترقی
شعبہ /ذیلی شعبہ	**انفارمیشن اور کمیونی کیشن ٹیکنالوجی۔** ICT انڈسٹریز وICT سروسز۔ ICTانفراسٹرکچر۔ICT حکمت عملی و پالیسی اور صلاحیت سازی
صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں شمولیت	مرکزی دھارے میں موثر صنفی شرکت
تفصیل	مجوزہ پراجیکٹ کی آؤٹ پٹ میں درج ذیل شامل ہیں، (i) کراچی میں نمونہ کے ماڈل کے طور پر قائم کردہ ITپارک، (ii) ITپارک کی وضع کردہ قومی حکمت عملی، (iii) سمارٹ سٹی کی وضع کردہ حکمت عملی، (iv) علم پر مبنی معیشت کے لیے ٹیکنالوجی کی قبولیت کے رجحان کے ساتھ مستحکم اعلیٰ تعلیم کے دھارے میں ICTکی مہارتیں ۔ یہ آؤٹ پٹ مندرجہ ذیل نتیجے کا باعث بنے گی مثلاًپاکستان میں زبردست مستحکم ترقی ، پراجیکٹ کے مندرجہ ذیل اثرات ہوں گے جیسے وسیع جامع ترقی میںICTکی صنعت کی خدمات جس کا خاکہ پاکستان ویژن 2025 کے اصول viمیں پیش کیاگیا ہے ۔ سرمایہ کاری حکومت کی ITکی ترقی کی وسط مدتی پالیسی ، پاکستان ڈیجٹل پالیسی 2017 (ذیلی نوٹ 2) کے مطابق ہوگی ۔ ADBکی بیش قیمت خدمات میں درج ذیل شامل ہیں، (i) بنیادی منصوبہ بندی اورسمارٹ سٹی فوری حل جیسی سرگرمیوں کے ذریعے مؤثر شہری منصوبہ بندی کرکے ICTکی صنعت کے لیے طویل المدت حکمت عملی متعارف کروانا، (ii) ٹیونگ پروگرام کے ذریعے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کرباہمی نیٹ ورکس میں اضافہ کرنا اور (iii) مالی وسائل متحرک کرنا اور ICTکے شعبے کے اقدامات کو مستحکم بنانے کے لیے مہارتیں پیدا کرنے اور ادارہ جاتی صلاحیت سازی کے پروگرام شامل ہیں۔
اثرات	
ماحصل کی تفصیل	
کامیابیوں کی تفصیل	
عمل درآمد کی جانب پیش رفت	
پراجیکٹ کی کامیابیوں کی تفصیل	
جغرافیائی محل وقوع	کراچی

حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے انفارمیشن وکمیونی کیشن ٹیکنالوجی کو جدت واختراع ، معاشی مسابقت اور وسیع سماجی شمولیت کے ایک بنیادی محرک کے طور پر دیکھا ہے پاکستان ویژن 2025 کے ذریعے حکومت صنعت اورتعلیمی وسائل کی ترقی کے ذریعے ICTکے مؤثر اورپائیدار اقدامات کو فردغ دے کر علم پر مبنی معیشت کی بنیاد رکھنے کی تلاش و جستجو کرتی ہے ۔ اپنی جغرافیائی پروفائل میں نوجوانوں کی وسیع تعداد کے باعث پاکستان علم پر مبنی صنعت قائم کرنے اور جدت واختراع اورجدید کاروبار کو فروغ دینے کی مضبوط ڈیجٹل استعداد کار رکھتا ہے ۔ پاکستان ڈیجٹل پالیسی 2017 کے مسودے کے مطابق پاکستان میں اس وقت 2000 سےزائدICT کمپنیاں اورکالز سینٹرز اور300,000سے زائد انگریزی بولنے والے انفارمیشن ٹیکنالوجی سے وابستہ پیشہ ورانہ افراد موجود ہیں۔ ہر سال 20,000سے زائد ITگرایجویٹس اورانجینئرز کو تربیت دی جارہی ہے ۔

ایک مؤثر نظام کی عدم موجودگی پاکستان میں ICTکی صنعت کی راہ میں رکاوٹ ہے جو مسلسل انداز میں کام کرتاہے ۔ ان رکاوٹوں میں درج ذیل شامل ہیں، (i) پالیسی فریم ورکس میں عدم مساوات، (ii) ناقص انفراسٹرکچر اور سہولیات اور (iii) کمزور ادارہ جاتی صلاحیت ۔ ICTکی قومی پالیسی میں ICTکی صنعت کے بنیادی مسائل کا تصفیہ کرنے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے جیسے (i)مراعاتی اسکیمیں اور ITپارک جیسی قابل عمل سہولیات پیدا کرکے نجی شعبے کی شرکت میں سہولت پیدا کرنا تاکہ بنیادی مسائل بشمول سیکورٹی سے متعلق معاملات کا تصفیہ کیا جاسکے ،(ii) ICTکے اقدامات اٹھانے کے لیے شمولیت کا مناسب ماڈل بنانا جو متعدد شعبوں کو فائدہ پہنچائے اور (iii) ترجیحی بنیادوں پر سرمایہ کاری کاطویل المدت فریم ورک بنانا ۔ اس کے ساتھ مہارتوں کی تخلیق ،ایک ITپارک کے قیام اور سمارٹ سٹی حل کے لیے بنیادی منصوبہ بندی کے ذریعے پالیسی کے اقدامات میں مدد کرنی چاہیے ۔ ان رکاوٹوں کے باعث موجودہ جغرافیائی پروفائل کو مؤثر طریقے سے بروئے کار نہیں لایاگیا، کم نوکریاں تخلیق کی گئیں اور خواتین کی افرادی قوت کو مؤثر طریقے سے استعمال نہیں کیاگیا۔مسائل کا درخت ان بنیادی مسائل، اسباب اوراثرات کو تفصیل سے بیان کرتاہے۔

موجودہ نوجوان آبادی اور انگریزی بولنے والی افرادی قوت کے ساتھ ساتھ ICTکا متحرک صنعتی ماحول سوفٹ وئیر پروڈکٹ کی تیاری اور خدمات سے برآمدات میں اضافہ کرکے پاکستان کے لیے وسیع مواقع پیدا کرے گا۔ 2015ءمیں پاکستان سوفٹ وئیر ایکسپورٹ بورڈ کے اعداد شمار کے مطابقICTکی صنعت میں 560ملین ڈالر کی برآمدی آمدنی ریکارڈ کی گئی۔ عالمی بینک(2009)کی معاونت سے2020ءتک6بلین ڈالر کی برآمدی آمدنی کا ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اگر مندرجہ ذیل اقدامات پر عملدر آمد کیا جائے؛ (i) انفراسٹرکچر کی ترقی، (ii)مہارتوں کی تخلیق وفروغ ، (iii)برانڈ کی مربوڈ ترقی، (iv)مالیت کاری اور(v)کام کرنے کا محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے سیکورٹی کے مسائل کاحل۔ تاہم وسیع پیمانے پر مناسب انفراسٹرکچر کاقیام ضروری ہے تاکہ قابل عمل پلیٹ فارم فراہم کیا جائے۔ITکی صنعت کے ذریعے افرادی قوت میں خواتین کی شرکت ملک کی نصف آبادی کی کام کی استعداد کار کو بہت زیادہ متاثر کرے گی۔ ایک بنیادی شعبے کے طور پر ICTانفراسٹرکچر کے ساتھICT کی عالمی ویلیو چین میں موثر شرکت سے چین‌پاکستان اقتصادی راہداری میں پاکستان کے لیے بین الاقوامی سرمایہ کاری میں اضافے کے امکانات زیادہ ہو جائیں گے۔

یہ اقدامات زیادہ تر پاکستان کے شہری علاقوں میں اٹھائے جائیں گے۔ پاکستان کے شہروں کا ملک کی مجموعی ملکی پیداوار(GDP)میں78فیصد حصہ ہے اور ایک اندازے کے مطابق2025ءتک شہری آبادی میں40سے50فیصد تک اضافہ ہوگا۔ شہری آبادی میں وسیع اضافے کے ساتھ ساتھ موثر شہری منصوبہ بندی اور نظم و نسق (گورننس) سے خدمات عامہ کی فراہمی کی اضافی طلب پیدا ہوئی ہے۔ حکومت سمارٹ سٹی سلوشنز کے ذریعے مسائل حل کرنے میں پرعزم ہے جوICT سلوشنز اور پلیٹ فارمز(ذیلی نوٹ1) کے اختراعی استعمال کے ذریعے شہریوں کو خدمات عامہ کی فراہمی بہتر بنائے گا۔ اس کے لیے ایک مقررہ طریقہ کار کی ضرورت ہے جس کا آغاز سمارٹ سٹی کے لیے بنیادی قومی منصوبہ کی تیاری سے ہوگا۔ علاوہ ازیں سمارٹ سٹی کے محدود منصوبوں کا آغاز ملک کے تناظر میں قابل عمل ITکے لیے بصیرت فراہم کرے گا۔ اس سے ICT کی مزید خدمات کی ضرورت میں اضافہ ہوگا اور یہ پراجیکٹ سے حاصل ہونے والے سہولیات کے مناسب استعمال میں مددگار ثابت ہوگا۔

ICT کی صنعت نے پاکستان میںICT کے شعبے کی ترقی کو مستحکم کیا ۔ (پاکستان ویژن2025ء)

کراچی میںITپارک ایک مثالی ماڈل کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ICT قومی اسٹرٹیجک

فریم ورک تشکیل دیا گیا ہے۔ سمارٹ سٹی حکمت عملی وضع کی گئی اور اس کا آغاز کیا گیا۔ علم پر مبنی معیشت کے لیے ٹیکنالوجی کے استعمال کے لیے اعلی تعلیمی اداروں میں ICTمہارتوں کو فروغ دیا گیا۔

تحفظ کی درجہ بندیاں/کیٹگریاں	
ماحولیاتی اثرات	B
غیررضاکارانہ آبادکاری	C
مقامی لوگ/قدیم باشندے	C

ماحولیاتی اورسماجی اثرات کا خلاصہ	
ماحولیاتی اثرات	
غیررضاکارانہ آبادکاری	
مقامی لوگ/قدیم باشندے	

اسٹیک ہولڈرز کاابلاغ،شرکت اورمشاورت	
پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران	
پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران	

کاروباری مواقع	
مشاورتی خدمات	مشاورتی ادارے اور انفرادی کنسلٹنٹ کو IT پارک کے لیے فیزیبلٹی اسٹڈیز کی تیاری، عملدرآمد کے دوران تعمیراتی نگرانی، سمارٹ سٹی سلوشنز کے ڈیزائن اور مہارتوں کےفروغ کے پروگرام کے جائزے کے لیے بھرتی کیا جائے گا۔ اس پروگرام کی تکنیکی پیچیدگی پر غور کرتے ہوئے کنسلٹنٹ کی بھرتی کے لیے معیار اور لاگت پر مبنی انتخاب کے طریقہ کارکے ساتھ 90:10 معیار-لاگت کا استعمال کیا جائے گا۔
پروکیورمنٹ	پروکیورمنٹ کی سرگرمیوں میں سول ورکس، سامان و آلات اور مشاورتی خدمات کے معاہدے شامل ہیں۔ IT پارک کی تعمیر کےلیے ڈیزائن اور تعمیرکے پروکیورمنٹ طریقہ کار کو استعمال میں لایا جائے گا۔ ADB کی طرف سے پروکیورمنٹ (بشمول مشاورتی خدمات) کے لیے کے ADB پروکیورمنٹ پالیسی (2017، جس میں وقتاً فوقتاً ترامیم ہوتی ہیں) اور ADB قرض دہندگان کے لیے پروکیورمنٹ ضوابط (2017، جس میں وقتاً فوقتاً ترامیم ہوتی ہیں) کے مطابق مالی امداد دی جائے گی۔
ADBکا ذمہ دارافسر	Hu, Ryoyu
ADBکا ذمہ دارمحکمہ	سنٹرل اور ویسٹ ایشیاءڈیپارٹمنٹ
ADBکا ذمہ دارڈویژن	شہری ترقی و واٹر ڈویژن،CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسیاں	منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کمیونی کیشز اسلام آباد، پاکستان۔

نظام الاوقات	
تصوراتی خاکہ کی وضاحت	30اکتوبر2017
حقائق کی جانچ پڑتال	2مئی 2018تا 16 مئی 2018
MRM	18جولائی 2018
منظوری	-
آخری جائزہ مشن	-
آخری PDSاپ ڈیٹ	7نومبر 2017

پراجیکٹ کا صفحہ	https://www.adb.org/projects/51241-001/main
درخواست کی معلومات	http://www.adb.org/forms/request-information-form?subject=51241-001
تاریخ اجزاء	11مئی 2018

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتاہے: کیونکہPDS میں کام جاری ہوتاہے، اس لیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انہیں شامل کر لیاجاتاہےمجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کے لیے ایک ذریعہ کے طورپر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتاہے۔ ADB اعلی معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتاہے لیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ"جیسے ہیں "اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ADB کسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوالےسے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتاہے۔